accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS

# پاکستان کوروناوائرس سِوک ایکٹس کیمپین

۳۱ جنوری، ۲۰۲۲ - بُلیٹن نمبر 2

اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان میں کرونا وائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظرمیں سِو ایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضا کاروں کا نیٹ ورک ) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سِو ایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کرونا وائرس کے اعدادوشمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے ۔ ان ہفتہ وار بُلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی رد عمل بھی مرتب کیا جاتاہے۔ شہریوں میں کرونا وائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بُلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمعہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو) ، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام ، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں ، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کرونا وائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے ردعمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کرونا وائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جا سکے اور کرونا وائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔

## اس ہفتے کے بلیٹن میں جانئے


- کورونا وائرس کے متعلق حقائق
- کورونا وائرس اپڈیٹس
- کورونا وائرس سے متعلق کچھ اہم خبریں

# کورونا وائرس

# کے متعلق حقائق

CIVIC ACTION TEAMS

## کرونا وائرس کی ویکسینز اومیکرون کے خلاف موثر نہیں

حقیقت

یا

افواہ

اومیکرون دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور ریسرچرز یہ جاننے کی کوشش کررہے ہیں کہ کیا کورونا وائرس کی موجودہ ویکسینز اس کے خلاف موثر ہوں گی یا نہیں ۔ میڈرِسو کی طرف سے کیے گئے ایک مطالعے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اگرچہ ویکسین کی دو خوراکیں بیماری کی شدید علامات کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہیں تاہم اومیکرون کی منتقلی روکنے کے لیے کافی نہیں۔ اس لیے بہتر قوت مدافعت حاصل کرنے کے لیے ویکسین کی بُوسٹر ڈوز لگوانا ضروری ہے۔ اس مطالعے میں ایک اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سادہ ویکسینیشن کی اس کے خلاف غیر اثر پذیری اومیکرون قسم کو مزید خطرناک بناتی ہے۔ تاہم عوام میں پھیلی ہوئی افوہ یہ ہے کہ سائنسدان اومیکرون کے لیے نئی منفرد ویکسین تیار کررہے ہیں حالانکہ کہا یہ گیا ہے کہ اومیکرون سے حفاظت کے لیے ویکسین کی دو خوراکوں کے علاوہ ایک بوسٹر ڈوز بھی لگوائیں ۔

(ذریعہ۔ میڈرسو، ہیلتھ لائن)

## کورونا وائرس (کووڈ۔19 ) سے محفوظ رہنے کے لیے درجِ ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے

کووڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

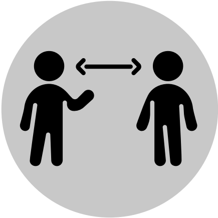

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں ، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں

اگرآپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

خود کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، ہاورڈ ہیلتھ پبلشنگ، سی ڈی سی)

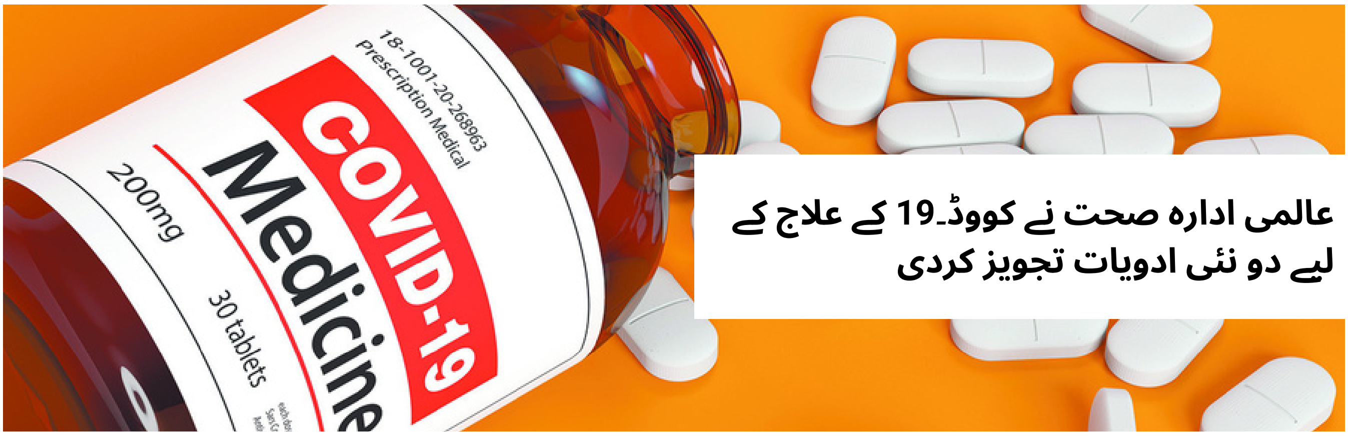


## عالمی ادارہ صحت نے کووڈ۔19 کے علاج کے لیے دو نئی ادویات تجویز کردی

کووڈ۔19 سے متاثر افراد کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کورونا وائرس کے لیے دو نئی ادویات تجویز کردی ہیں جس سے اس مرض کے علاج کے لیے دستیاب ادویات کے آپشنز میں اضافہ ہوگیا ہے۔ تاہم ان ادویات کی حقیقی افادیت کا پتہ ان کی دستیابی اور لوگوں کی قوت خرید سے لگایا جا سکے گا۔
نئی متعارف کردہ پہلی دوا بیری سیٹی نب ہے جو کووڈ۔19 کی شدید علامات میں مبتلا مریضوں کے لیے تجویز کی گئی ہے، یہاں یہ یاد رکھنا دلچسپ ہو گا کہ بیری سیٹی نب منہ کے ذریعے لی جانے والی دوا ہے جو جوڑوں کے درد یا گٹھیا کے مرض میں مبتلا میریضوں کو دی جاتی ہے، دوسری نئی دوا ایک مونو کولونل اینٹی باڈی دوا سوٹرووی میب ہے جو ہسپتال جانے کے خطرے سے دوچار کم یا درمیانے درجے کی علامات کے حامل کووڈ۔19 کے مریضوں کو تجویز کی جاتی ہے۔

درج بالا ادویات تیار کرنے والے ماہرین کے پینل نے کووڈ۔19 کی شدید علامات میں مبتلا مریضوں کے دو دیگر ادویات رکسولیٹی نب اورٹوفیسیٹی نب پر بھی غور کیا تاہم ان کے غیر یقینی اثرات کے باعث ان کے مشروط استعمال کی اجازت دی ہے۔

( ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت )

## ملک میں کووڈ۔19 کے دوبارہ پھیلاؤ کے بعد این سی اوسی کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات

ہفتہ 15 جنوری 2022 کو نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) نے کووڈ۔19 سے بچاؤ کے خلاف موجودہ حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں پھیلنے والی کووڈ۔19 کی پانچویں لہر کے تناظر میں وزرائے صحت اور وزرائے تعلیم سے نئی احتیاطی تدابیر کے لیے ان کی آراء طلب کیں
ہوا بازی کے شعبے میں این سی اوسی نے 17 جنوری سے فلائٹس کے اندر مسافروں کو کھانا فراہم کرنے پر مکمل پابندی لگا دی، این سی او سی نے ہوا بازی کے محکمے (سی اے اے ) سے کہا ہے کہ وہ فلائٹس کے اندر ماسک پہننے اور تمام ہوائی اڈوں پر کووڈ۔19 کے ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنائے، اسی طرح 17 جنوری سے ہر قسم کی پبلک ٹرانسپورٹ میں بھی مسافروں کو کھانا فراہم کرنے پر پابندی عائد ہوگی۔ این سی او سی نے تمام صوبوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تعلیم اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں کے ساتھ ساتھ شادی ہالوں اور ریستورانوں پر کووڈ۔19 کے ایس او پیز کا نفاذ یقینی بنائیں، این سی اوسی نے 10 فیصد سے زائد مثبت شرح والے شہروں میں ریستورانوں میں انڈور کھانے اور شادیوں پر پابندی عائد کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔
آخر میں، فورم نے وبائی مرض کے چارٹ کے اعداد و شمار، بیماری کے پھیلاؤ اور ملک، خاص طور پر شہری مراکز میں بیماری کے بڑھتے ہوئے رجحانات کے تناظر میں مجوزہ این پی آئیز کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا۔

(ذریعہ۔ دی نیوز)

اس ہفتے ہم نے "انٹیگری" میں کام کرنے والے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہر **یاسر فاروقی** سے ان کے کووڈ-19 کے تجربے اور پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے سے وابستہ افراد پر اس کے اثرات کے بارے میں جاننے کے لیے ان کا انٹرویو کیا۔
یاسر فاروقی اس وقت پاکستانی سٹارٹ اپ "انٹیگری" میں انجینئرنگ کے شعبے کے سربراہ کے طور پر کام کر رہے ہیں، وہ گزشتہ 14 سال سے اس شعبے سے وابستہ ہیں اور ان کا تمام تر تجربہ سا فٹ ویئر ڈیویلپمنٹ کے گرد گھومتا ہے جہاں وہ بطور سافٹ ویئر انجینئر ، پراجیکٹ مینجر، انٹیگریشن سربراہ اورسا فٹ ویئرآرکیٹیکٹ کے طور پر کام کرتے رہے اور اس وقت انٹیگری میں بطور انجینئرنگ شعبے کے سربراہ کے ، انجینئرنگ سے متعلقہ امور کو دیکھ رہے ہیں۔

### آپ کے خیال میں کووڈ-19 نے پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے پر کیا اثرات مرتب کیے؟

عالمی وبا نے بہت سی صنعتوں (شعبوں ) کو متاثر کیا۔ جس میں آئی ٹی کا شعبہ بھی جزوی طور پر متاثر ہوا۔ میں نے جزوی اس لیے کہا کیونکہ یہ شعبہ دیگر شعبوں کے برعکس بری طرح متاثر نہیں ہوا اور اس نے لوگوں کے لیے مختلف مواقع پیدا کیے جن کا ذکر میں بعد میں کروں گا۔ عالمی وبا نے بنیادی طور پر دنیا میں غیر یقینی کی کیفیت پیدا کی۔ ہم جانتے ہیں کہ پاکستان کی آئی ٹی انڈسٹری (میں یہاں بالخصوص سافٹ ویئر ڈیویلپمنٹ کی بات کروں گا) عالمی مارکیٹ پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ پاکستان جیسے ممالک کو آف شور ڈیویلپمنٹ پارٹنرز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ ان ممالک میں قیمتیں انتہائی کم ہیں۔ سافٹ ویئر ڈیویلپمنٹ کی مارکیٹس کی مختلف اقسام ہیں ، مثال کے طور پر اگر بات کی جائے رئیل اسٹیٹ کے شعبے یا ریستوران کے سافٹ ویئرز کی جو پاکستانی تیار کررہے تھے، تو یہ شعبے عالمی وبا کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئے اور مالکان کو مزید سافٹ ویئر تیار کرنے کا کام روکنا پڑا اورپاکستان سے بین الاقوامی گاہکوں کے لیے کام کرنے والے پاکستانیوں پر اس کا یقیناً برا اثر پڑا۔ اسی طرح پاکستان میں بین الاقوامی فنڈنگ کے متلاشی سٹارٹ اپس کا کام بری طرح متاثر ہوا کیونکہ کووڈ-19 کے دوران لوگوں نے مزید سرمایہ کاری روک دی۔

### کام کے نئے طریقے اپنانے میں آپ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور آپ نے انہیں کیسے حل کیا؟

میں ایک سٹارٹ اپ کے لیے کام کرتا ہوں جس کا آغاز 2017 میں ہوا اور ہم شروع سے ہی ایک دوسرے سے دور دراز علاقوں میں بیٹھی ٹیم کے طور پر کام کررہے تھے اس لیے ہمیں گھر سے کام کرنے یا دفتر نہ جانے سے کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ تاہم بہت سے ایسے لوگ ہیں جنہیں گھروں سے کام کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ یہ بالکل مختلف صورتحال ہے اور حتیٰ کہ ادارے بھی اپنے ملازمین سے دفاتر سے دور کام کروانے میں مشکلات کا سامنا کررہے ہیں ۔ ایک کمپنی کو متبادل انتظامات کرنے میں کافی وقت لگتا ہے ۔

### عالمی وبا کے دوران دیگر شعبوں میں کام کرنے والے اپنے ساتھیوں اور رشتے داروں سے مختلف شعبے میں کام کرنے کا تجربہ کیسا ہے ؟

میرے مشاہدے کے مطابق آئی ٹی کا شعبہ عالمی وبا کے دوران دوسرے شعبوں کے مقابلے میں بہتر رہا کیونکہ آئی ٹی کے لیے (بالخصوص سافٹ ویئر ڈیویلپمنٹ کا کام) آپ کو صرف بجلی، انٹرنیٹ اور کمپیوٹر مشین درکار ہوتی ہے اور آپ دوسرے شعبوں جن میں انسانی روابط ضروری ہیں مثلا سیلز، مارکیٹنگ، ایونٹ مینیجمنٹ وغیرہ کی نسبت باآسانی دور بیٹھ کر کام کر سکتے ہیں ، اس لیے میرے ذاتی خیال میں آئی ٹی کے شعبے سے وابستہ افراد کے لیے عالمی وبا کا تجربہ دیگر شعبوں سے بہتر رہا۔

### آئی ٹی کے سیکٹر کو عالمی وبا کی وجہ سے کون سے مواقع میسر آئے؟

عالمی وبا کے دوران ایک موقع جو آئی ٹی سے وابستہ افراد کو میسر آیا وہ دور دراز بیٹھ کر کام کرنے کی اہلیت ہے۔ جب آپ دفتر سے دور بیٹھ کر کام کرتے ہیں تو آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہوتا کہ آپ ایک مقامی کمپنی کے لیے کام کررہے ہیں یا بین الاقومی ادارے کے لیے ، میں نے نوٹس کیا ہے کہ عالمی اداروں نے دفاتر سے دور کام کرنے کے اس موقع سے فائدہ اٹھایا ہے اور دور دراز سے لوگوں کو نوکریوں کے لیے رکھا ہے۔ میرے ذاتی خیال میں عالمی وبا کے دوران لوگوں نے زیادہ ملازمتیں تبدیل کیں اور بہتر نوکریاں/مواقع حاصل کیے

### اس شعبے کے نمائندے کے طور پرعالمی وبا سے پہلے اور بعد میں اس شعبے کو آپ کیسے دیکھتے ہیں؟

میرے خیال میں اس سوال کا خلاصہ درج بالا نکات سے کیا جاسکتا ہے۔ عالمی وبا نے سافٹ ویئر ڈیویلپمنٹ سے وابستہ افراد کو زیادہ مواقع فراہم کیے، اس نے لوگوں کو بہتر مواقع کے بارے میں سوچنا اور دور دراز بیٹھ کر کم وسائل میں کام کرنا سکھایا۔

# میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

| | |
|---|---|
| اسلام آباد | **قومی ادارہ صحت**<br>پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد |
| کراچی | **آغا خان یونیورسٹی ہسپتال**<br>، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ |
| حیدرآباد | **لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)** ،<br>لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ |
| خیرپور | **گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز**<br>، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ |
| پشاور | **حیات آباد میڈیکل کمپلیکس**<br>، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی |
| مردان | **چغتائی لیب ،**<br>مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی |
| هری پور | **ایکسل لیبز ،**<br>ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی |
| لاهور | **شوکت خانم میموریل ہسپتال ،**<br>7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب |
| ملتان | **نشتر ہسپتال ،**<br>نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب |
| راولپنڈی | **آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،**<br>رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب |
| کوئٹہ | **فاطمه جناح اسپتال**<br>بهادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹه |
| مظفر آباد | **عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،**<br>امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر |
| گِلگِت | **ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،**<br>اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی |

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS